| | | | |
|---|---|---|---|
| تیسری سہ ماہی | جماعت: پنجم | مضمون: اسلامیات | سبقی منصوبہ بندی: 1 |
| اُستاد کا نام: ________ | ہفتہ: 1 | تاریخ: ________ | وقت: 40 منٹ |

| | |
|---|---|
| باب چہارم: اخلاق و آداب | سبق کا نام: کفایت شعاری |

**حاصلاتِ تعلم:**

**اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:**

- اسراف کے نقصانات اور کفایت شعاری کے ذاتی و معاشرتی فوائد و ثمرات سے آگاہ ہو سکیں۔
- سیرت النبی خاتم النبیین ﷺ کی روشنی میں کفایت شعاری کی اہمیت سے روشناس ہو سکیں اور اپنی زندگیوں میں کفایت شعاری کا رویہ اپنا سکیں۔
- سیرتِ نبوی خاتم النبیین ﷺ کی روشنی میں کفایت شعاری کے واقعات جان سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب، ورک شیٹ

**سبق کا تعارف:** 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اسلام اعتدال کا دین ہے اور مسلمانوں کو کفایت شعاری اور اعتدال پسندی کی تعلیم دیتا ہے۔ انھیں بتائیں آج کے سبق میں ہم کفایت شعاری کے ذاتی و معاشرتی فوائد اور سیرت نبوی خاتم النبیین ﷺ کی روشنی میں کفایت شعاری کے واقعات پڑھیں گے۔

**طریقہ تدریس:** 25 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۵۸ تا ۶۸ متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں خرچ کرنے کے بارے میں اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ انسان اپنی ذات اور اہل و عیال کی جائز ضروریات کو مناسب طریقے سے پورا کرے۔
- طلبہ سے سوال کریں کہ ان کے خیال میں روزمرہ زندگی میں کفایت شعاری اپنانے سے کون کون سے فوائد حاصل ہوتے ہیں؟
- طلبہ کو سیرتِ نبوی خاتم النبیین ﷺ سے میانہ روی اپنانے اور کفایت شعاری کے واقعات سنائیں۔

- ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ہر موقع پر اسراف سے منع فرمایا ہے۔ یہاں تک کہ وضو اور غسل کے پانی میں بھی اختیار برتنے کی تاکید فرماتی ہے۔
- طلبہ کو اسراف کے نقصانات کی وضاحت کریں۔ انھیں بتائیں فضول خرچی سے انسان دوسروں کا محتاج ہو جاتا ہے۔ اور انسان دین سے دور ہو جاتا ہے۔ بخل یا کنجوسی کی بھی اسلام اجازت نہیں دیتا۔ بخل کے بارے میں آپ خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد پاک ہے:

ترجمہ: ''دو عادتیں ایمان دار میں جمع نہیں ہوتیں: بخل اور بد خلقی''۔ (جامع ترمذی: ۱۹۶۲)
- متن کے حوالے سے طلبہ کو کفایت شعاری کے فوائد سے بھی آگاہ کریں۔

کفایت شعاری اپنانے کے فوائد:

- کفایت شعاری زندگی کو آسان بناتی ہے۔
- کفایت شعاری اختیار کرنے والا کبھی تنگ دست نہیں ہوتا۔
- ضرورت کے وقت دوسروں کی مدد کرنا آسان ہو جاتا ہے۔
- طلبہ کو تاکید کریں کہ خرچ کرنے میں ہمیشہ کفایت شعاری اختیار کریں نہ فضول خرچی کریں اور نہ ہی کنجوسی سے کام لیں۔

**مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ:** 5منٹ

| مشکل الفاظ | پڑھانے کا طریقہ | معانی |
|---|---|---|
| مطمئن ہونا | مُط۔مَ۔اِن | اطمینان ہونا |
| اُکسانا | اُک۔سانا | اُبھارنا |
| تنگ دست | تنگ۔دَست | مفلس، غریب |

**اعادہ:** 2منٹ

پڑھائے گئے سبق کا تصور مختصر اً دہرائیں۔

**جائزہ:** 6منٹ

طلبہ سے متن کے حوالے سے سوالات پوچھیں اور ان کی فہم کا جائزہ لیں۔

**گھر کا کام:**

ورک شیٹ حل کریں۔

**سرگرمی:** **2منٹ**

طلبہ اپنے جیب خرچ اور بچت کا گوشوارہ بنائیں۔

## ورک شیٹ (ہوم ورک)

**سوال1: خالی جگہ پُر کریں۔**

ا۔ حضور خاتم النبیین ﷺ نے وضو اور غسل کے پانی کے استعمال میں ____________ برتنے کی تاکید فرمائی ہے۔

۲۔ فضول خرچی سے انسان دوسروں کا ____________ ہو جاتا ہے۔

۳۔ کفایت شعاری سے رزق میں ____________ ہوتی ہے۔

**سوال2: درست جواب پر دائرہ لگائیں۔**

ا۔ فضول خرچ کو کہا گیا ہے:

(الف) شیطان کا بھائی (ب) بے وقوف (ج) گونگا بہرا (د) کم عقل

۲۔ اسلام نے بخل اور اسراف سے منع فرما کر حکم دیا ہے:

(الف) عبادت کا (ب) حج کرنے کا (ج) کفایت شعاری کا (د) درگزر کا

۳۔ فضول خرچی سے انسان دور ہو جاتا ہے:

(الف) رشتہ داروں سے (ب) دین سے (ج) معاشرے سے (د) دوستوں سے

۴۔ کفایت شعاری سے دل رہتا ہے:

(الف) مطمئن (ب) بے قرار (ج) پریشان (د) غم زدہ

| سبقی منصوبہ بندی:2 | مضمون: اسلامیات | جماعت: پنجم | تیسری سہ ماہی |
|---|---|---|---|
| وقت: 40منٹ | تاریخ:______ | ہفتہ: 1 | اُستاد کا نام:______ |

| سبق کا نام: احادیثِ نبوی خاتم النبیین ﷺ | باب چہارم: قرآنِ مجید و حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ |
|---|---|

**حاصلاتِ تعلم:**

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مختصر احادیث سمجھ سکیں۔
- اپنی زندگی میں ان احادیث کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

**سبق کا تعارف:** 5منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے سوال کریں کیا وہ جانتے ہیں کہ حدیث کا مطلب کیا ہے؟ ان سے جواب لیں اور انھیں بتائیں کہ حضور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال اور افعال کو حدیث کہتے ہیں۔ اُنھیں بتائیں آج کے سبق میں ہم تین احادیث کا مفہوم جانیں گے۔

**طریقہ تدریس:** 25منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ ۱۰ سے احادیث مع ترجمہ پڑھوائیں اور معانی و مفہوم کی وضاحت کریں۔
- طلبہ کو پہلی حدیث مبارکہ کا ترجمہ باآواز بلند پڑھائیں۔

ترجمہ: جب تم میں حیا نہ رہے تو جو چاہو کرو۔ (صحیح بخاری، حدیث ۶۱۲۰)

انھیں اس کے مفہوم کی وضاحت کریں کہ کسی بھی بُرے کام سے روکنے کا واحد سبب شرم و حیا ہے۔ یعنی جب شرم کا فقدان ہو جائے تو پھر انسان اپنی مرضی کا غلام بن جاتا ہے۔

طلبہ کو نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی احادیث سے مزید وضاحت کریں۔

ایک اور موقع پر نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو ہلاک کرنا چاہے تو اس سے شرم وحیا چھین لیتا ہے۔

- اس کے بعد طلبہ کو حدیث نمبر (۲) پڑھائیں۔

ترجمہ: جو شخص نرمی سے محروم رہا، وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔ (صحیح مسلم: ۶۵۹۹)

- طلبہ کو بتائیں اس حدیث میں نرمی کی صفت اپنانے کی ترغیب دی گئی ہے۔ انھیں بتائیں جو شخص سختی اور شدت سے کام لیتا ہے وہ اپنے کام میں بھلائی سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ ایک حدیث میں ہے بے شک اللہ تعالیٰ نرمی کو پسند فرماتا ہے۔
- تختہ تحریر پر تیسری حدیث کا ترجمہ لکھیں اور پڑھائیں۔

ترجمہ: رشتہ توڑنے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہو گا۔ (صحیح مسلم: ۶۵۲۰)

طلبہ کو اس حدیث کا مفہوم واضح کریں کہ جو شخص رشتوں کو کاٹتا ہے وہ صلہ رحمی نہیں کرتا۔

- انھیں تاکید کریں کہ ہمیں چاہیے کہ رشتہ داروں سے خوش اخلاقی سے پیش آئیں ان کے دُکھ درد، خوشی غمی میں شریک ہوں۔ اور ان کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کریں۔

**اعادہ: 2منٹ**

پڑھائی گئی تینوں احادیث کو دہرائیں۔

**جائزہ: 6منٹ**

طلبہ سے احادیث کے مفہوم پوچھیں۔

**گھر کا کام: 2منٹ**

احادیث یاد کریں۔

| تیسری سہ ماہی | جماعت: پنجم | مضمون: اسلامیات | سبقی منصوبہ بندی: 3 |
|---|---|---|---|
| اُستاد کا نام: ______ | ہفتہ: 1 | تاریخ: ______ | وقت: 40 منٹ |

| باب اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم | سبق کا نام: احادیثِ نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم |
|---|---|

**حاصلاتِ تعلم:**

**اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:**

- چند مختصر احادیث یاد کر سکیں۔
- ان احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

**تدریسی معاونات:**

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

**سبق کا تعارف:** **5 منٹ**

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے سوال کریں کہ کیا وہ جانتے ہیں کہ حدیث کا مطلب کیا ہے؟ بچوں سے جواب لیں اور بتائیں کہ پیارے نبی حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے افعال اور اقوال کو حدیث کہتے ہیں۔ بچوں سے سوال کریں کیا انھیں کوئی حدیث یاد ہے؟ بتائیں کہ آج کے سبق میں ہم تین احادیث پڑھیں گے اور ان کا معنی و مفہوم جانیں گے۔

**طریقہ تدریس:** **25 منٹ**

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۱۱ سے احادیث مع ترجمہ پڑھائیں۔
- طلبہ کتاب کے صفحہ نمبر ۱۱ سے حدیث نمبر ۴ پڑھائیں۔ انھیں بتائیں کہ اس حدیث میں مسلمان کو اپنے بھائی کی مدد اور خیال رکھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ ایمان رکھنے والے مومن کو چاہیے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے لیے بھی وہی پسند کرے، جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ بھلائی کی طرف اس کی رہنمائی کرے، اچھائی کی نصیحت کرے، برائی سے منع کرے اور وہ ہر شے اس کے لیے چاہے جو وہ اپنے لیے چاہتا ہے۔

نیز اس کی طرف اس کی رہنمائی بھی کرے اور جو شے اسے ناپسند ہو اور اس میں کوئی نقصان یا ضرر ہو، اسے اِس سے دور رہنا ہے۔

- بچوں کو حدیث نمبر 5 کا لفظی اور بامحاورہ ترجمہ بتائیں۔ حدیث کے مفہوم کی وضاحت کریں کہ اس حدیث میں عقیدہ ختم نبوت کی وضاحت کی گئی ہے۔ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ میں آخری نبی ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا۔ بچوں کو عقیدہ ختم نبوت کے بارے میں بتائیں کہ حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ پر دین اسلام کی تکمیل کر دی گئی ہے۔ تمام مسلمانوں کے لیے اس بات پر یقین رکھنا ضروری ہے کہ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کے بعد جو بھی نبی ہونے کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا دجال اسلام سے خارج ہے۔

**اعادہ:** **2 منٹ**

احادیث کی دہرائی کرائیں۔

**جائزہ:** **6 منٹ**

طلبہ سے احادیث کے مفہوم سنیں۔

**گھر کا کام:** **2 منٹ**

جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں۔